153

آیت نمبر 172

آیات نمبر 172 تا 183 میں تمام بنی آدم سے لئے گئے عہد کا تذکرہ جو قیامت تک کے لئے حجت ہے۔ بنی اسرائیل کے کردار کو اجاگر کرنے کے لئے ایک شخص کی مثال جسے اللہ نے ہدایت عطا کی لیکن شیطان نے اسے گمراہ کر دیا۔ بہت سے انسان اور جنات ایسے ہیں کہ سمجھ بوجھ سے کام نہیں لیتے، یہ جانوروں کی مانند ہیں اور بالآخر جہنم ہی ان کا ٹھکانہ ہے۔ اللہ کو اچھے ناموں سے پکارنے کی تلقین۔ اللہ اپنی تدبیر کے مطابق منکرین کو ڈھیل دے رہا ہے

وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى
اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! ان کے سامنے اس وقت کا ذکر بھی
کیجئے جب آپ کے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی تمام اولاد کو نکالا تھا اور انہیں خود
ان کے اوپر گواہ بنا کر پوچھا تھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ قَالُوْا بَلٰى ۚۛ شَهِدْنَا ۚۛ
ان سب نے جواب دیا کہ بے شک تو ہی ہمارا رب ہے، ہم سب اس بات کی گواہی دیتے ہیں
اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ یہ اقرار اس وجہ سے لیا تا کہ
تم قیامت کے دن یہ نہ کہہ سکو کہ ہم تو اس بات سے بالکل بے خبر تھے ﴿۱۷۲﴾ اَوْ تَقُوْلُوْٓا
اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ یا یہ نہ کہو کہ شرک تو
اصل میں ہمارے باپ دادا نے شروع کیا تھا اور ہم تو ان کی اولاد تھے جو ان کے بعد پیدا
ہوئے اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ تو کیا ان غلط کار لوگوں کے جرم میں تو ہمیں
ہلاک کر دے گا ﴿۱۷۳﴾ وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ہم اپنی آیات
اسی طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور اس لیے کرتے ہیں کہ لوگ حق کی طرف واپس
لوٹ آئیں ﴿۱۷۴﴾ وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ

الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں کو اس شخص کا
حال بھی سنائیں کہ جسے ہم نے اپنی آیات کا علم عطا کیا تھا مگر وہ ان کی پابندی سے نکل بھاگا،
پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا یہاں تک کہ وہ گمراہوں میں شامل ہو گیا ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا
لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ اگر ہم چاہتے تو ان آیات
کی بدولت اسے بلند مرتبہ عطا کر دیتے لیکن وہ خود ہی پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی
نفسانی خواہشات کے پیچھے چل پڑا فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ
اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ سو اس کی مثال کتے جیسی ہو گئی کہ اگر اس پر سختی کرو تو بھی ہانپتا ہے
اور اگر چھوڑ دو تب بھی ہانپتا ہے ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ یہی
مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُوْنَ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں کو یہ واقعات سنا دیجئے شاید کہ یہ لوگ
غور کریں ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلَا ۨالْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا
يَظْلِمُوْنَ ان لوگوں کی مثال بہت ہی بری ہے جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ اپنے
ہی اوپر ظلم کر رہے ہیں ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ جسے اللہ ہدایت کی توفیق
بخش دے وہی ہدایت پا سکتا ہے وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ اور جسے
اللہ اپنی رہنمائی سے محروم کر دے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں جو شخص
ہدایت کا طالب ہے اللہ اسے ہدایت کی توفیق عطا کر دیتا ہے لیکن جو خود ہی گمراہی کے راستہ پر
اصرار کرے اسے اللہ اپنی رہنمائی سے محروم کر دیتا ہے ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ
كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ

لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَ لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم
نے بہت سے جنّات اور انسانوں کو پیدا ہی جہنم کے لئے کیا ہے، ان کے دل تو ہیں مگر
ان سے سوچتے سمجھتے نہیں، ان کی آنکھیں تو ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں، ان کے کان
تو ہیں مگر ان سے سنتے نہیں جو لوگ نہ حق کے بارے سوچتے ہیں، نہ حق کے بارے میں دیکھتے
ہیں اور نہ حق کے بارے میں کچھ سننے کے لئے تیار ہیں وہ بالآخر اپنے اعمال کی وجہ سے جہنم ہی میں
جائیں گے اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ یہ لوگ
جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر اور یہی لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۷۹﴾ وَ
لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۖ وَ ذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ
اللہ کے سب ہی نام خوبصورت اور اچھے ہیں، سو اسے ان ہی ناموں سے پکارا کرو اور ان
لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو جو اس کے ناموں کے معاملہ میں حق سے انحراف کرتے
ہیں سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ جو کچھ وہ کر رہے ہیں، عنقریب انہیں اس کی سزا
مل جائے گی ﴿۱۸۰﴾ وَ مِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ہمارے پیدا
کئے ہوئے لوگوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کی طرف رہنمائی کرتے ہیں اور حق
کے مطابق ہی انصاف کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾ ع رکوع [۲۲] وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ اور جو لوگ ہماری آیات کی تکذیب کرتے
ہیں ہم ان کو آہستہ آہستہ اس طرح ہلاکت وتباہی کی طرف لے جائیں گے کہ ان کو خبر بھی
نہ ہوگی ﴿۱۸۲﴾ ج وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ؕ قف اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ اور میں انہیں ڈھیل دے رہا ہوں،
بیشک میری گرفت بڑی مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾

[# 153]

Verses 172 to 183 describe the covenant made with all of humanity, extending until the Day of Judgment. To describe the character of Children of Israel an example of a person is given, who despite recognizing Allah's guidance, failed to act upon it and instead fell into the misguidance of Satan. Invoke Allah with His good names.

وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ

[And recall the time] when your Lord brought forth from the loins of the children of Adam [all] their descendants and made them testify about themselves. He said, 'Am I not your Lord?'

قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ

They all replied, 'Yes, we testify.'

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۙ﴿۱۷۲﴾

[This was done] lest you should say on the Day of Resurrection, 'We were unaware of this.'

اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ

Or lest you say, '[This occurred only because] it was our forefathers who associated partners with Allah, and we were merely descendants [who followed them afterwards].

اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

Will You then destroy us for the deeds of those [wrongdoers] who had gone astray?

وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾

This is how We explain our [revealed] signs in detail, so that they may return [to the right path].

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا
فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

Recite to them the story of the person, to whom We gave our signs, but he ignored and disregarded them. Consequently, Satan pursued him, and he became one of the misguided.

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ

If We had so willed, We could have elevated him by Our signs, but he clung to the earth and followed his own desires.

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ

His example is like that of a dog; if you chase it, it will hang its tongue and breath quickly, and if you leave it alone, it will still do the same.

ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

Such is the example of those, who deny Our signs.

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٧٦﴾

Narrate these stories to them, perhaps they may think about [the consequences and come back on right path].

سَآءَ مَثَلَا اِلْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٧٧﴾

Evil is the example of those people who denied our signs, and have been doing wrong to their own souls.

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ

Whomever Allah guides, then he is [rightly] guided.

وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾

And whomever He leaves astray, it is they who are the losers.

[Whoever seeks guidance, Allah grants him guidance, but whoever insists on the path of error, Allah deprives him of His guidance.]

وَ لَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۖ لَهُمْ
قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَ لَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَ
لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ

And indeed, We have created many jinn and humans for Hell. They have hearts but do not understand, they have eyes but do not see, and they have ears but do not hear with them.

اُولٰٓىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ

﴿۱۷۹﴾

They are like cattle, or even worse than them. It is these who are heedless.

[Those who neither ponder about the truth, nor see the truth, and are not willing to hear anything about the truth, ultimately, due to their deeds, will end up in Hell.]

وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَ ذَرُوا الَّذِيْنَ

يُلْحِدُوْنَ فِيْۤ اَسْمَآىِٕهٖ ؕ

For Allah, there are most beautiful names. So call upon Him with them. And leave those alone who distort His names.

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

They shall be recompensed for all they have done [in this worldly life].

وَ مِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾

رکوع [۲۲]

Of those, We have created, there are people who guide [others] towards the truth and uphold justice according to the truth.

وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾

And those who deny our signs, We shall lead them gradually [towards their punishment] in such a way that they will not even perceive it.

وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ۚ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾

And I am giving them respite- Indeed My Plan is very firm [nobody can escape it].